بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر غلام نبی — قیمت ایک آنہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

جلد ۲۹	۱۸- ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش	۲۸ ماہ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ	۱۸- ماہ دسمبر ۱۹۴۱ء	نمبر ۲۸۶

252

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶- ماہ فتح ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج چھ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں خیر و عافیت ہے۔

آج دوپہر کو مولوی محمد صدیق صاحب مجاہد برادر خورد مولوی محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین کے ولیمہ کی دعوت ہوئی۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شمولیت فرمائی۔ اور دعا کی۔

مولوی عبد الغفور صاحب راولپنڈی سے مولوی محمد یار صاحب عارف آگرہ سے۔ مولوی ظل الرحمٰن صاحب کلکتہ سے اور مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ڈیرہ غازیخان و ملتان سے تشریف لائے۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۲۸ ذوالقعدہ ۱۳۶۰ھ

مولوی محمد علی صاحب کی تازہ چٹھی کا جواب

اگر وہ جماعت احمدیہ قادیان کو قابل خطاب نہیں سمجھتے۔ تو میں مولوی صاحب کو قابل خطاب نہیں سمجھتا

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب کی ایک دستخطی چٹھی میرے پاس پہونچی ہے۔ میں مولوی صاحب کے رفقاء کی ان تحریروں کے بعد جن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو معاویہ کہا گیا۔ اور مجھے یزید قرار دیا گیا ہے۔ اور مولوی صاحب نے توجہ دلانے پر اپنے ساتھیوں کو نصیحت نہیں کی۔ بلکہ اُلٹی ان کی طرف داری کی ہے۔ اسی طرح بوجہ اس کے کہ مولوی صاحب نے قریب کے ایام میں ہی قادیان کی جماعت کو منافق قرار دیا ہے۔ چونکہ اُن کو مخاطب کرکے جواب دینا پسند نہیں کرتا۔ اس لئے اخبار میں اُن کی اس چٹھی کا جواب دیتا ہوں۔

مولوی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ مَیں نے یہ فرض کرکے اپنے خطبہ میں ان کی کھلی چٹھی کا جواب دینا شروع کر دیا۔ کہ میں (مولوی محمد علی صاحب) کہہ رہا ہوں۔ کہ آپ کے جلسہ پر دو ہزار آدمی اپنے ساتھ لاؤں گا۔ اور آپ ان کی مہمانی کا انتظام کریں۔ حالانکہ میں نے آج تک کبھی یہ نہیں لکھا۔ کہ میرے ساتھ دو ہزار۔ یا دو سو۔ یا دو آدمیوں کی مہمانی کا آپ انتظام کریں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ میں نے ہرگز یہ نہیں کہا۔ کہ مولوی صاحب نے دو ہزار آدمی ساتھ لانے کو لکھا ہے۔ میں نے تو مثال دی تھی۔ کہ مولوی صاحب کا یہ مطالبہ کہ جلسہ سالانہ پر جو ۲۰-۲۵ ہزار آدمی آتے ہیں۔ ان کی اس غرض کو ضائع کرکے جس کے لئے وہ قادیان میں آتے ہیں۔ مولوی صاحب کے لیکچروں کا انتظام کیا جائے۔ اور اس طرح وہ خرچ جو جماعت اپنے کام کے لئے کرتی ہے۔ مولوی صاحب کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے کرے۔ یہ بات تو ایسی ہی ہے۔ جیسے کوئی شخص خود ہی کارڈ چھپوا کر دو ہزار لوگوں کو بھیجدے۔ کہ فلاں شخص کے ہاں میرا ایٹ ہوم ہے۔ تم بھی اس میں شریک ہو۔ یا کسی کے ہاں شادی ہو۔ لوگ جمع ہوں۔ اور مولوی صاحب بہت سے لوگوں کو ساتھ لے کر وہاں پہونچ جائیں۔ اور کہیں کہ میں نے اسلام کے متعلق تقریر سنانی ہے۔ تم اپنی تقریب کو چھوڑ دو۔ اور میری تقریر سنو۔

اُوپر کے فقرات سے ظاہر ہے۔ کہ میں نے یہ نہیں کہا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب اپنے دو ہزار ساتھیوں کو لے آئیں گے۔ مثال بالکل واضح ہے۔ اور اس کا مطلب یہ ہے کہ اپنی غرض کے لئے دوسرے سے خرچ کا مطالبہ کرنا درست نہیں اگر ہم اپنے سالانہ جلسہ کا وقت مولوی صاحب کی تقریروں کے لئے لگا دیں۔ تو جتنا وقت ان کو دیں گے۔ اُتنا وقت جلسہ کے وقت میں بڑھانا پڑے گا۔ اور اس سے ہم پر خرچ کا بار پڑے گا۔ اور اس قسم کے خرچ کرنے کا مطالبہ میرے نزدیک اسلامی تعلیم کے مخالف ہے۔ مطابق نہیں ہے۔ اور جو کچھ میں نے کہا تھا۔ اس کا موجب مولوی محمد علی صاحب کی چٹھی کا یہ فقرہ تھا۔ کہ "قادیان میں جا کر ہم آپ کے مہمان ہوں گے۔ اور آپ اور آپ کی جماعت کی حیثیت میزبان کی ہوگی۔ اور میزبان کا یہ مطالبہ کہ مہمان اپنا ہی نہیں میزبان کا خرچ بھی ادا کرے مہمان نوازی کے اسلامی خلق کی بالکل ضد ہے"۔

اگر باوجود اس فقرہ کے اور باوجود میری مثال کی وضاحت کے مولوی محمد علی صاحب کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی۔ اور وہ اب بھی یہی خیال کرتے ہیں۔ کہ ہمارے جلسہ سالانہ کو اپنی اغراض کے لئے استعمال کرنے کا ان کا مطالبہ بالکل جائز اور معقول مطالبہ ہے۔ تو سوائے اس کے کہ میں انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھوں۔ اور کیا کہہ سکتا ہوں۔

مولوی صاحب نے اپنے خط میں اس بات پر بڑے غصہ کا اظہار کیا ہے۔ کہ میں نے بے حیا بے شرم اور ڈھیٹ کے الفاظ سے ان کو یاد کیا ہے۔ لیکن ان کو یہ بھول گیا ہے۔ کہ پہلے انہوں نے میرے جواب کو اسلامی تعلیم کا ضد کہا ہے۔ اور اسلامی تعلیم کا ضد کفر ہوتا ہے۔ یقیناً اس کلام کے جواب میں اگر مولوی صاحب کے اس مطالبہ کی نسبت کہ ان کی خاطر جماعت احمدیہ ہزاروں کا خرچ برداشت کرے یہ کہا جائے۔ کہ مہمان اگر میزبان سے یہ مطالبہ کرے۔ کہ اس کے آنے پر ہزاروں کا خرچ برداشت کیا جائے۔ تو یہ بے شرمی ہے۔ ہرگز بے جا نہیں۔ کسی شخص سے بے شرمی کا ارتکاب اسلام کی ضد فعل کے ارتکاب سے تو اچھا ہی ہوتا ہے اگر مولوی صاحب کا کچھ اور خیال ہے۔ تو یہ اپنی اپنی سمجھ ہے۔ نیز جس شخص کے ساتھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو معاویہ کہیں۔ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام کو یزید کہیں اور وہ ان کی تائید کرے۔ اور جو شخص قادیان کے آٹھ ہزار احمدیوں کو ایمان فروش قرار دے۔ اس کے مونہہ سے ان الفاظ کے استعمال پر اعتراض جو اس کے لئے براہ راست نہیں بلکہ مثالی طور پر کہے گئے ہیں ایک ایسی بات ہے جس کا سمجھنا میری عقل سے بالا ہے۔

میں مولوی صاحب کے مطالبہ کا جواب پہلے دے چکا ہوں۔ مجھے نہ ان کے جلسہ میں جانے کی خواہش ہے اور نہ اس کی کچھ ضرورت معلوم ہوتی ہے ہمیں جہاں تک خدا تعالیٰ توفیق دیتا ہے غیر مبائعین تک اپنے خیالات پہونچاتے رہتے ہیں۔ اور جس وقت مزید ضرورت محسوس ہوگی۔ خدا نے جو توفیق دی ہے۔ اس کے مطابق سامان جمع کر دیا جائیگا۔

ہم سے خدا تعالےٰ ہرگز یہ سوال نہیں کرے گا کہ تم نے مولوی محمد علی صاحب سے ان کے جلسہ میں جا کر تقریر کرنے کی خواہش کی یا نہیں پس جبکہ ہم حسب ضرورت غیر مبائعین کو اور دوسرے لوگوں کو بھی اپنے خیالات پہونچا رہے ہیں۔ اور جو نہ سنے وہ خود گنہگار ہوتا ہے تو مجھے کیا ضرورت ہے کہ میں مولوی صاحب کے جلسہ پر جاؤں۔ یہ خواہش تو ان کے دل میں پیدا ہو رہی ہے۔ کہ وہ ہماری جماعت کو اپنے خیالات سنائیں۔ میں نے ان کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے حالانکہ اس کا پورا کرنا شریعت مجھ پر واجب نہیں کرتی۔ ان کو دعوت دی تھی کہ جلسہ کے ایام کے سوا کسی اور موقعہ پر قادیان آ کر تقریر کرنے کا موقعہ دے سکتا ہوں۔ اگر انہیں یہ دعوت منظور ہو تو وہ بخوشی تشریف لائیں۔ اگر نہیں تو ان کی مرضی۔

غرض یہ خواہش مولوی صاحب کی ہے بار بار مطالبہ وہ کر رہے ہیں۔ مگر دعوت وہ اب مجھے دے رہے ہیں۔ صرف دنیا کو یہ بتانے کے لئے کہ گویا وہ بڑے وسیع الحوصلہ ہیں۔ حالانکہ اس میں وسعت حوصلہ کا کوئی سوال نہیں ان کے جلسہ پر ہوتے ہی کتنے لوگ ہیں۔ ان کے جلسہ کی تو میرے جانے سے رونق ہی بڑھیگی پس حقیقت کو دیکھنے والا کوئی شخص اس کا نام وسعت حوصلہ نہیں رکھ سکتا۔ اپنی جماعت کے جتنے آدمیوں کو وہ میری تقریر سنوانے کا وعدہ کرتے ہیں۔ میں ذمہ لیتا ہوں۔ کہ قادیان میں ان کی تقریر میں ان سے زیادہ آدمی ہوں گے وہ اپنے خیالات ان تک پہونچا کر اس بات کی تسلی کر سکتے ہیں۔ کہ احمدیہ جماعت تک ان کے خیالات پہونچ گئے ہیں۔ لیکن اگر قادیان کی جماعت کو وہ اس لئے اپنے خیالات سنانا پسند نہیں کرتے کہ وہ ایسی ہے جیسی اپنے ایک حال کے خطبہ میں انہوں نے بیان کیا ہے۔ تو میں انہیں کہنا چاہتا ہوں۔ کہ انہوں نے پہلے کے مومنوں کی جماعت پر حملہ کیا ہے۔ میں بھی انہیں ویسا ہی سمجھتا ہوں۔ جیسا کہ انہوں نے قادیان کی جماعت کو کہا اور جس طرح وہ قادیان کی جماعت کو خطاب کے قابل نہیں سمجھتے۔ اسی طرح میں بھی مولوی صاحب کو خطاب کے قابل نہیں سمجھتا۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ کی ایک اہم تقریر

قادیان ۱۶ فتح ۱۳۲۰ ہش۔ آج سوا چھ بجے شام آنریبل سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں بزبان انگریزی ایک اہم تقریر فرمائی۔ جس کا موضوع فیڈرل کورٹ اس کی کانسٹی ٹیوشن اور اختیارات تھا۔ آپ نے عام فہم انداز میں بتایا۔ کہ ایسی کورٹ کی ضرورت کیا تھی۔ اور وہ کیوں بنائی گئی۔ یہ کورٹ کن حالات میں اور کس قسم کے مقدمات لو (؟) سن سکتی ہے۔ اسکے کس قسم کے فیصلوں کی اپیل پریوی کونسل میں ہو سکتی ہے۔ اسکے ججوں کی حیثیت اور ان کے حقوق وغیرہ غرضیکہ اس موضوع کو پوری تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ آخر میں آپ نے حاضرین کو دعوت دی۔ کہ اگر وہ کسی بات کی تشریح کیلئے کوئی سوال دریافت کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔ اس پر کئی ایک احباب نے سوالات کئے۔ اور آپ نے سب کے جواب بالتفصیل دیئے۔ بعض دوستوں نے اردو میں بھی سوالات کئے۔ یہ پُر لطف مجلس قریباً ۸ بجے اختتام پذیر ہوئی۔ بعض غیر مسلم اصحاب بھی سامعین میں موجود تھے۔

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی لازمی ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء میں چندہ جلسہ سالانہ کو بھی لازمی چندہ قرار دیا تھا۔ اس لئے اب اس چندہ کی باشرح ادائیگی اسی طرح فرض ہے۔ جس طرح چندہ عام یا حصہ آمد کی۔ چونکہ اس چندہ کی ادائیگی میں بعض احباب کی طرف سے سستی کی جاتی ہے۔ اس لئے امسال یہ تجویز کی گئی ہے۔ کہ تمام شہری جماعتوں سے اس چندہ کی وصولی کی اسم وار فہرست طلب کی جائے جو حسب ذیل امور پر مشتمل ہو

نام مع پتہ — آمدنی ماہوار — چندہ جلسہ سالانہ بحساب ۱۰ فیصدی — ادا شدہ رقم — بقایا

اور ایسی فہرستوں کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ۲۵ جنوری ۱۹۴۲ء تک پیش کر کے چندہ دینے والے احباب کے حق میں دعا کے لئے درخواست کی جائے گی۔ لہٰذا جملہ جماعتوں کے سیکرٹریان مال دیگر عہدیداران و دیگر صاحبان کو قبل از وقت مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے متعلق مطلوبہ قسم کی فہرست ۱۵ جنوری تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔

ناظر بیت المال

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب ۲۱ ماہ اخاء سے ۳۰ ماہ اخاء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

732	بنیدو جانان	سیرالیون	769	Soerahaja	Java.
733	مانا جانے	"	770	Soewander	"
734	جینے بنیوا	"	771	Martodikromo	"
735	قادری ببیے	"	772	Soemartri	"
736	سیسے سوارے	"	773	Soewiso	"
737	عائشہ جانے	"	774	Hasman	"
738	ابراہیم عباس	"	775	Kajat	"
739	مصطفےٰ آنادالی	"	776	Wonokarijo	"
740	کوپی اداجانے	"	777	M. Soemewrsostray	"
741	احمد کائے کائے	"	778	Sarhoem	"
742	علی سُوا	"	779	Ishah	"
743	سلیمان	"	780	Traworeodisojo	"
744	محمد باکرے	"	781	Peemadi	"
745	ابراہیم سارو	"	782	R. Djoharoeddin	"
746	دیاتا اسماعیل	"	783	Atmawiredja	"
747	Panggilan	Java.	784	Rakinah	"
748	Nasro	"	785	Pawit	"
749	Ahoe	"	786	Soekarsono	"
750	N. Kaisen	"	787	Sanardja	"
751	Mase. Hadjoe	"	788	Sanardja	"
752	Marlan	"	789	Eward Lailod	"
753	M. Astrodeprodjo		790	Jessie	"
754	Raden Pandji	Java	791	Emma	"
755	R. Soetemi	"	792	Blane Young	U.S.A.
756	Marsijah	"	793	Velma Laibod	
757	M. A. Wongsoastro	"	794	Will Henry	"
758	Rahajae	"	795	Mrs. Mennine	"
759	R. Ng. Soeprapti	"	796	Alma Marshburn	"
760	R. Modjo	"	797	Arthur	"
761	P. Prawirosaemdro		798	Kaming Basher	"
762	Meh. Raojani	"	799	Hameed Rodger	"
763	Sachlan	"	800	Estillce Simptor	"
764	Samari	"	801	Rd. Ibrahim	Java
765	Kasirim	"	802	Nji Djaadjan	"
766	Aman	"	803	Abdul Molin	"
767	Parso	"	804	Nji Migroom	"
768	Toepandnjo	"	805	Aminah	"

(باقی)

مَنْ بَنیٰ لِلّٰہِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ

سمندر پار سے آواز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برادران و اخوات جماعت احمدیہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ میں یہ سطور ہندوستان سے کالے کوسوں دور اور تاریک براعظم افریقہ کے ایک گوشہ سے اپنے ان احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں لکھ رہا ہوں جن کے دل خدا تعالےٰ نے اول نورِ ایمان سے منور کئے۔ اور پھر انہیں اس زمانہ میں دُنیا کی راہ نمائی کے لئے اور دُنیا میں نورِ حق اور نورِ ایمان پھیلانے کے لئے چُنا۔ ہاں میں اُن لوگوں کو مخاطب کر رہا ہوں جنہیں خدا تعالےٰ کی راہ میں کام کرنے کے لئے بُلانے کے واسطے زور دار اور اُبھارنے والے الفاظ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ وُہ خود ہمیشہ اس انتظار میں رہتے ہیں۔ کہ کوئی لمحہ ان کی حیاتِ طیبہ کا اور کوئی دمڑی ان کے اموالِ پاکیزہ کی ایسی نہ رہے۔ جو خدا کی راہ میں صرف نہ ہو۔ اور اُن کے کانوں میں ہمیشہ یہ صدا گونجتی رہتی ہے۔ کہ ان تنصروا اللہ ینصرکم اور جو من انصاری الی اللہ کے جواب میں ہمیشہ زبانِ حال سے نحن انصار اللہ دوہراتے رہتے ہیں۔ اور جن کی عظیم الشان کوششوں کے نتائج جو وُہ خدا کے دین کے لئے شب و روز کرتے ہیں۔ نہایت بلند و بالا عیاں بن کر گم گشتگانِ راہ کو زبانِ حال سے پکارتے رہتے ہیں۔ کہ "جا اینجاست" ایسی جماعت کے سامنے مجھے اپنا مدّعا بیان کرنے کے واسطے ایسے الفاظ استعمال کرنے کی ہرگز ضرورت نہیں۔ جو کام کی حقیقی رُوح سے خالی قوبلوں کو اُبھارنے کے واسطے بالعموم استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور مجھے ایسے الفاظ آتے بھی نہیں۔ کیونکہ میں ایک نہایت ہی کوتاہ قلم انسان ہوں۔ اپنے مافی الضمیر کو ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بھی ادا کر دوں۔ تو اسے خدا تعالےٰ کا فضل یقین کرتا ہوں۔ پس اپنے سادہ الفاظ میں اس وقت خدا تعالےٰ کے پیارے اور اپنی جماعت کے آنکھوں کے تارے محمود ایدہ اللہ الودود کے وفا کیشوں کے سامنے حاضر ہوتا ہوں:-

ان سطور کا عنوان ایک حدیث نبوی ہے جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بخاری اور مسلم میں اس طرح مذکور ہے۔ عن عثمان رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من بنیٰ للہ مسجدًا بنی اللہ لہ بیتًا فی الجنۃ۔ متفق علیہ (مشکوٰۃ) یعنی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی خدا کے واسطے مسجد بنائے گا۔ اللہ تعالےٰ اس کے واسطے جنت میں گھر بنائے گا۔ اور اس حقیقت کا سمجھ لینا نہایت ہی آسان ہے۔ مسجد اللہ تعالےٰ کا گھر کہلاتی ہے کعبہ جو اصل مسجد ہے۔ اور دوسری مساجد جس کا ظل ہیں۔ بیت اللہ کہلاتا ہے۔ پس ہر ایک مسجد بھی خدا کا گھر ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی وُہ پاک ذات ہے جس نے فرمایا ہے ھل جزاء الاحسان الا الاحسان۔ یعنی نیکی کا بدلہ نیکی ہی سے دینا چاہیئے۔ پھر کیا خدا تعالےٰ نیکی کرنے والے کو خود نیکی کا بدلہ نیکی سے نہ دیگا۔ پس جو اس کے لئے گھر بنائے گا۔ وُہ ضرور اس کے عوض میں اس کے لئے گھر بنائے گا۔ اور احسن گھر بنائے گا کیونکہ وُہ بہترین بدلہ دینے والا ہے۔ اور جنت ہی وُہ جگہ ہے۔ جہاں مومن کا بہترین گھر بن سکتا ہے اس تمہید کے بعد میں احباب جماعت احمدیہ کی توجہ اس اپیل کی طرف منعطف کرانا چاہتا ہوں۔ جو مکرمی جناب ناظر صاحب بیت المال قادیان نے سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد سے تعمیر مسجد نائیجیریا کے واسطے شروع سال ۱۹۴۱ء سے کر رکھی ہے۔ اور جس میں بہت سے احمدی بھائی اور بہنیں حصہ لے چکے ہیں۔ جیسا کہ احمدی جماعت کا خاصہ ہے۔ کہ اس کا ہر فرد ہر نیک کام میں دُوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرتا ہے۔ گو میرے پاس اس بارے میں تفصیلی حالات نہیں پہونچے۔ جن سے میں نام لے کر مثالیں بیان کر سکوں۔ مگر ایک دفعہ مکرمی شیخ محمود الحسن صاحب آئی سی ایس ڈپٹی کلکٹر کرور ضلع ترچناپلی کا ایک مکتوب "الفضل" (۱۹۔ فروری ۱۹۴۱ء) میں شائع ہوا تھا۔ (اور اُس وقت سے ان کے اخلاص کی وجہ سے میں ان کا نام لے کر ان کے لئے دُعائیں کرتا ہوں) اُس مکتوب سے میرے واسطے اس امر کا اندازہ لگانا بالکل سہل اور صحیح ہے۔ کہ ایسے کئی اہلِ دل اصحاب اور بھی ہوں گے جنہوں نے اس اپیل کے جواب میں ویسا ہی اخلاص دکھلایا ہوگا۔ جیسا کہ ان صاحب نے مگر ہمیں جس قدر رقم صرف زمین خریدنے کے واسطے درکار ہے۔ اس کا بھی نصف ابھی تک نہیں پہنچا۔ پانچ ہزار روپیہ کی رقم جس کے واسطے مکرمی جناب ناظر صاحب بیت المال نے اپیل کی تھی جنت میں گھر بنانے کے خواہشمند احباب کے واسطے کچھ بھی نہ تھی۔ مگر چونکہ دوستوں کو اور بھی کئی مدّوں میں حصہ لینا پڑتا ہے اس لئے شاید اس طرف توجہ نہیں ہوئی۔ لیکن یہاں کے حالات کے مطابق (جن کا اس جگہ مفصل لکھنا شائد مناسب نہ ہو) اس رقم کا ہمیں اب تک نہ ملنا شماتتِ اعداء کا موجب بن رہا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک ارشاد ۱۹۳۹ء میں مکرمی جناب ناظر صاحب اعلیٰ کی معرفت ہمیں پہونچا تھا۔ اور اس کا اسی وقت تک پُورا نہ ہو سکنا شماتت کا موجب ہو رہا ہے مجھے اُس ارشاد کے متعلق اس قدر غیرت ہے کہ اگر میری مقدرت میں ہوتا۔ تو میں عدوّانِ محمود سے طعنے سُننے کی بجائے یہ پانچ ہزار کی رقم خود فوراً ادا کر دیتا۔ بلکہ اگر میرے پاس کوئی جائداد بھی ہوتی۔ تو میں اُسے فروخت کر کے یہ رقم مہیا کر دیتا۔ کیونکہ میرے واسطے خدا کے فضل سے اپنی کسی عزیز سے عزیز چیز سے الگ ہو جانا اس سے زیادہ آسان ہے۔ کہ میں اپنے آقا کے نام کو طعنوں کا نشانہ بننے دوں۔ مگر افسوس کہ میں خالی ہاتھ اور تہیدست ہوں:

پس اے خدا کے رسُول کی برگزیدہ جماعت تو نے لنڈن اور امریکہ جیسے کفرستانوں میں مسجدیں بنائیں تا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہُوا نور وہاں پھیلے۔ مگر یاد رکھ کہ افریقہ کا کفرستان بھی تیری توجہ کا محتاج اور سخت محتاج ہے۔ وُہ ملک تو بظاہر مہذب اور ترقی یافتہ "کہلاتے" ہیں۔ مگر یہ ملک تو ظاہر میں بھی تاریکی کا ملک "Dark Continent" کہلاتا ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ تیری توجہ کا زیادہ محتاج ہے۔ پھر یہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا وطن ہے۔ اور وُہ ہمارے سید تھے۔ ان کی خاطر بھی اس ملک کا ہم پر زیادہ حق ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت اولےٰ میں افریقہ آپ کے خلیفہ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں فتح ہونا شروع ہُوا اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ میں عمر ثانی حضرت محمود ایدہ اللہ تعالےٰ کے زمانہ میں افریقہ کی روحانی فتح شروع ہوئی ہے۔ اب چونکہ یہاں نمازی پیدا ہو گئے ہیں۔ اس لئے ان کے نمازیں پڑھنے کے لئے مسجد بھی چاہیئے۔

پس میں اپنے بھائیوں اور بہنوں سے نہایت ادب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وُہ اس بارہ میں نہایت جلدی توجہ دے کر جو کچھ بھی اُن سے ہو سکتا ہو۔ جناب ناظر صاحب بیت المال قادیان کو بھیجکر جنت میں اپنے لئے گھر بنالیں۔ میں اپنے چھوٹے چھوٹے بچے جن میں سب سے چھوٹا تین ماہ کا بھی نہیں تھا۔ چھوڑ کر نو برس سے اس ملک میں بیٹھا ہوں۔ اب سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے میری واپسی کے احکام صادر فرمائے ہیں مگر میں چاہتا ہوں۔ کہ اگر اپنی واپسی سے پہلے پہلے مسجد نہ بنا سکوں۔ تو کم از کم اس کے واسطے زمین تو خرید لوں۔ اور یہ پانچ ہزار روپیہ جس کے واسطے اپیل کی گئی ہے۔ اور جس میں سے نصف کے قریب پہنچ چکا ہے۔ صرف زمین خریدنے کے واسطے درکار ہے۔ اس جگہ زمین کنالوں اور مرلوں کے حساب سے نہیں۔ بلکہ گزوں کے حساب سے بکتی ہے۔ اور ایک مربع گز زمین موقعہ کے لحاظ سے تیرہ سے تیس روپیہ تک ملتی ہے۔ پس احباب کی خدمت میں نہایت ادب سے گزارش ہے۔ کہ اپنے اس غریب الوطن بھائی کی آواز پر توجہ فرمائیں اور اس کی اور اس علاقہ کی جماعت کی بیکسی اور بے بسی کی حالت میں دل سے نکلنے والی دُعاؤں سے حصہ لیں۔ ہمارے پیارے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دُعائیں لیں سے

کریما صد کرم کُن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا
جہاں خوش دار او را اے خدائے قادرِ مطلق
کہ در ہر کار و بار و حال او جنت شود پیدا

اے میرے بزرگو اور دوستو! میں اس ضرورت کا احساس آپ کو الفاظ کے ذریعہ نہیں کرا سکتا۔ اللہ تعالےٰ خود ہی آپکو اس کا احساس کرائے۔ اور وُہ خود ہی آپکے دلوں میں الہام کرے کہ آپ اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ میں اور اس جگہ کی غریب جماعت آپکے واسطے شروع دن سے ہی جب سے کہ ہمیں اس اپیل کا علم ہُوا ہے دُعائیں کرتے ہیں۔ اللہ کریم آپ سب کے ساتھ ہو اور سب کی مدد کرے۔ بالآخر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس پاک کلام پر اس تحریک کو ختم کرتا ہوں سے

امیدیں رُوا گرداں امید نو روا گردد
زِ صد نومیدی و یاس و الم رحمت شود پیدا

آپکا غریب الوطن بھائی خاکسار فضل الرحمٰن حکیم عفی عنہ احمدی مبلغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ کارگزاری مجلس خدام الاحمدیہ بابت ماہ وفا ۱۳۲۰ ہش

شعبۂ تعلیم

مقامی مجالس۔ دارالفضل میں ۷ متعلمین کو باقاعدہ پڑھایا گیا۔ دارالشیوخ میں اراکین اور اطفال قرآن کریم قاعدہ اور نماز سیکھتے رہے۔ دارالرحمت اور دارالبرکات شرقی میں ابتداء تعلیمی کام اچھا ہوا مگر بعد میں سست پڑ گیا۔ مسجد اقصٰے میں باوجود کوشش کے چار میں سے ایک کو پڑھایا جا سکا۔ دارالبرکات میں بھی کم و بیش کام جاری رہا۔ حلقہ مسجد مبارک میں دو اراکین اور دارالسعۃ میں تین اراکین کو پڑھایا گیا۔ حلقہ مسجد فضل میں باوجود کوشش کے متعلمین پڑھنے کے لئے تیار نہ ہو سکے۔

بیرونی مجالس بیرونی حلقہ جات میں سے تعلیم کے متعلق حلقہ لاہور کا کام نسبتاً نمایاں ہے۔ آٹھ حلقوں میں سے چھ میں باقاعدہ کام ہوتا رہا۔ ۱۳ غیر احمدی بچوں کو بھی اسلامی تعلیم دی گئی۔ انفرادی طور پر سلسلہ کی کتب اراکین کے زیر مطالعہ رہیں۔ ۳۰۰ اشخاص نے لائبریری میں آکر سلسلہ کی کتب اور اخبارات سے فائدہ حاصل کیا۔ توضیح مرام کے امتحان میں شامل ہونے والے امیدواروں کو تیاری کرائی گئی۔ ایک غیر احمدی کو بھی اس امتحان میں شامل کیا گیا۔ ایک مہتر اور ایک غیر احمدی کو چار گھنٹے متواتر تعلیم دی جاتی رہی۔ سات حلقوں میں درس جاری رہا۔ ماہانہ تقریری مقابلہ کر کے انعامات دیئے گئے۔ گوجرانوالہ میں تین اور چک ۹۹ شمالی میں چار معلمین کام کرتے رہے۔ دنیا پور میں بچوں کو تعلیم دی گئی۔ سیدوالہ میں چھ۔ فیروز پور میں دو۔ کنداگھاٹ میں ایک۔ میانوالی قانانوالی میں سات جہلم میں دو۔ آگرہ میں پانچ افراد کو تعلیم دی جاتی رہی۔ ان میں سے اکثر کو قرآن مجید اور نماز وغیرہ کے اسباق دیئے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ لائل پور۔ گھٹیالیاں۔ داتہ زید کا۔ کریام۔ پنڈدادنخان اور چک ۱۱۶ میں بھی کم و بیش تعلیم کا کام جاری رہا۔ جہلم میں ایک لڑکے نے قرآن مجید ختم کیا۔ امرتسر اور بھیرہ میں روزانہ درس کا سلسلہ جاری رہا۔

ورزش جسمانی

مقامی مجالس۔ اس ماہ قادیان میں بیرونی محلہ جات کو اپنے اپنے محلہ میں ورزش کرنے کی اجازت دی گئی۔ اور اندرون شہر کے خدام کے لئے اجتماعی طور پر انتظام کیا گیا۔ ابتداء مہینہ میں کچھ بارشوں کی وجہ سے اور کچھ زعماء کی غفلت سے ورزش بند رہی۔ اسی طرح اندرون قصبہ میں انسٹرکٹر صاحب کی معذوری کی وجہ سے کام رکا رہا۔ دارالرحمت کے سوا باقی محلوں میں بہت سستی رہی۔ گو دارالرحمت کی حاضری بہت کم تھی۔ لیکن انہوں نے باقاعدگی سے کام کیا۔ دارالبرکات میں انفرادی طور پر ورزش ہوتی رہی۔ اندرون شہر میں اجتماعی ورزش میں اوسط حاضری ۱۵ رہی۔ ان میں اکثریت واقفین تحریک جدید کی تھی۔

بیرونی مجالس۔ گوجرانوالہ میں دیسی کھیلیں کھیلی گئیں۔ ایک دفعہ قوت ذائقہ و شامہ کا امتحان کیا گیا۔ بھیرہ میں ممبران کے لئے روزانہ ایک گھنٹہ کبڈی وغیرہ کا انتظام کیا گیا۔ دہلی میں اراکین ایک ماہر فن سے روزانہ ایک گھنٹہ بنوٹ کی ٹریننگ لیتے رہے۔ کنداگھاٹ میں روزانہ ایک دو میل سیر اور کریام میں جسم اور لباس کی صفائی کی تلقین کرنے پر اکتفا کیا گیا۔ میانوالی قانانوالی میں کبڈی کھیلی گئی۔ دنیا پور۔ سیدوالا۔ گھٹیالیاں۔ داتہ زید کا اور گوکھووال۔ چک ۱۲۱ میں بھی کم و بیش ورزش کا سلسلہ جاری رہا۔ لاہور میں سیر کرنے کے علاوہ ایک حلقہ نے نہر کا ٹرپ کیا۔ اور ایک حلقہ کے خدام P.T. کرتے رہے۔

شعبۂ اطفال

مقامی مجالس۔ دارالسعۃ اور دارالبرکات شرقی میں ہفتہ وار اجلاس ہوتے رہے۔ بورڈنگ تحریک جدید۔ دارالبرکات شرقی اور حلقہ مسجد مبارک میں مسنونہ دعائیں یاد کرائی گئیں۔ دارالانوار میں دو اجلاس ہوئے۔ دارالشیوخ۔ حلقہ مسجد مبارک اور دارالبرکات میں بچوں کو نماز یاد کرائی گئی۔ دارالفتوح میں جملہ مقامی اطفال کا ماہانہ اجلاس ہوا۔ دارالشیوخ میں قرآن پڑھایا گیا۔ دارالبرکات میں اطفال کھیل میں حصہ لیتے رہے۔ مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے کا درس دیا جاتا رہا۔ اطفال نے ایک مکان تبدیل کرنے میں امداد دی۔ دارالرحمت میں بھی کام باقاعدگی سے ہوتا رہا۔ دارالشیوخ میں اطفال خدام کے ساتھ مل کر کاموں میں حصہ لیتے رہے۔ دارالفضل اور دیگر حلقہ جات مقامی میں نمازوں میں پابندی کے سلسلہ میں نمازوں کی حاضری پر خاص زور دیا گیا۔ اور اطفال نے مساجد کی رونق کو ایک حد تک اپنی حاضری کے ساتھ اور بھی پر رونق کر دیا۔

بیرونی مجالس۔ گوکھووال میں مختلف کھیلیں کرائی جاتی رہیں۔ آگرہ لائل پور داتہ زید کا اور سیدوالہ میں اطفال کے اجلاس ہوتے رہے۔ جہلم میں درس کا سلسلہ جاری رہا۔ اطفال درس کے وقت میں پنکھا ہلانے کی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ کریام میں اطفال ہر ہفتہ مسجد کی صفائی کرتے رہے۔ دہلی میں اطفال مذاکرہ علمیہ کرتے رہے۔ ان کی ایک علیحدہ میٹنگ ہوئی۔ ایک مناظرہ کرایا گیا۔ ایک تبلیغی دورہ رکھا گیا۔ داتہ زید کا اور سیدوالا میں اطفال نے تقاریر کیں۔ نیز سیدوالا میں اطفال نے تبلیغ میں خوب حصہ لیا۔ لائل پور میں دو اجلاس ہوئے۔ فیروز پور میں اطفال جمعہ کو جمع ہوتے رہے۔ دنیا پور میں بعض اطفال کو قرآن مجید اور اردو کے سبق دیئے گئے۔ گوجرانوالہ میں اطفال خدمت خلق کے کاموں میں شرکت کرتے رہے۔ نماز کے سبق دیئے گئے۔ اشعار حضرت مسیح موعود علیہ السلام یاد کرائے گئے۔ اطفال احمدیہ کے امتحان میں نتیجہ سو فی صدی رہا۔ چک ۹۹ شمالی میں اطفال نمازوں میں حاضر ہوتے رہے۔ نیز غیر احمدی بچوں کو بھی جمعہ میں لاتے رہے۔ کیرنگ میں بھی مجلس اطفال قائم ہے۔ لاہور کے دو حلقوں میں نماز کی حاضری لی جاتی رہی۔ قاعدہ کا سبق دیا گیا۔ اور تربیت پر زور دیا گیا۔ ایک حلقہ میں صفائی رکھنے پر زور دیا گیا۔ ایک حلقہ میں کلمہ طیبہ تکبیر اور اذان وغیرہ اور نماز سکھائی گئی۔ اور "ہمارا رسول" کتاب پڑھائی گئی۔ ایک بیمار کے لئے چار اطفال کام کرتے رہے۔ درس کا سلسلہ جاری رہا۔ مختلف کھیلیں کھلائی جاتی رہیں۔ نیز بچوں کو یہ ہدایت ہے۔ کہ راستہ سے مضر اشیاء دور کرتے رہیں۔ چنانچہ وہ ایسا کرتے رہے۔

شعبۂ مال

حسابات کا باقاعدہ حسب ذیل رجسٹرات میں اندراج ہوتا رہا۔ (۱) رجسٹر سائر اخراجات (۲) رجسٹر قبض الوصول (۳) رجسٹر چندہ مجالس مقامی (۴) رجسٹر عطیہ جات

عطیہ جات ماہانہ کے بقایا داروں کو بطور یاد دہانی اور بعض مجالس کو بعض اطلاعات وغیرہ کے لئے خطوط ارسال کئے گئے۔ چندہ عمارت فنڈ کے لئے ۹ احباب کو بطور یاد دہانی اور ۲۲ نئے دوستوں کو خطوط لکھے گئے۔ تمام مجالس کو اس تحریک کی یاد دہانی کرائی گئی۔ چندہ عمارت فنڈ کی فراہمی وغیرہ کے لئے قریباً ۵۰ خطوط لکھے گئے۔ دس عدد رسید بکیں مختلف مجالس کو ارسال کی گئیں۔ تمام مجالس کو انفرادی طور پر بقایا جات سے اطلاع دی گئی۔ مجالس مقامی کو گزشتہ دو سال کے حسابات کی تفصیل ارسال کی گئی۔ اس کے علاوہ دیگر مجالس کے حسابات کی بھی پڑتال کی گئی۔ مجالس مقامی کو دیسے اور بیرونی مجالس کو الفضل کے ذریعہ عمارت فنڈ کی تحریک کی جاتی رہی۔

آمد و خرچ کی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ امانت مجالس مقامی

بقایا امانت گزشتہ ماہ احسان	۱۳۰-۰-۰
آمد ماہ وفا	۲۰-۱۱-۳
کل	۱۵۰-۱۱-۳
خرچ	۱۵-۰-۰
بقیہ امانت	۱۳۵-۱۱-۳

۲۔ عمارت فنڈ

کل آمد تا ماہ وفا	۸۷۴-۵-۳

۳۔ حسابات مرکز

بقایا از ماہ احسان	۴۹-۷-۰
آمد ماہ وفا	۱۲۱-۳-۰
کل	۱۷۰-۱۰-۰
خرچ	۱۱۰-۸-۰
باقی	۶۰-۲-۰

دفتری کارگزاری

مجلس مرکزیہ کا ماہوار اجلاس مورخہ ۱۷ ماہ وفا ۱۳۲۰ ہش بعد نماز مغرب مسجد دارالفتوح میں زیر صدارت صدر محترم منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں شیخ محمود الحسن صاحب آئی۔ سی۔ ایس۔ مولوی بشیر احمد صاحب منیر اور خاکسار خلیل احمد ناصر نے تقاریر کیں۔ اس ماہ میں مجلس عاملہ مرکزیہ کے تین اجلاس ہوئے۔ ایک اجلاس میں یہ پاس ہوا۔ کہ تحریک جدید کے سلسلہ میں جلسے کئے جائیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں مجلس مرکزیہ کی ہفتہ وار کارگزاری کا خلاصہ بھیجا جاتا رہا۔ دفتری اخراجات کے سلسلہ میں ۳-۹-۶۶ روپے خرچ ہوئے۔ تفصیل آمد و روانگی ڈاک حسب ذیل ہے۔

آمد بیرون	۱۲۰	آمد مقامی	۴۵۱
روانگی بیرون	۲۱۶	روانگی مقامی	۵۵۷

خاکسار خلیل احمد ناصر سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

254

تحریک جدید سال ہشتم کا خطبہ پڑھکر خاص زیادتی کے ساتھ وعدے کرنیوالے مجاہد

تحریک جدید سال ہشتم کا خطبہ پڑھکر جن دوستوں نے اپنے وعدوں میں خاص زیادتی کی ہے۔ اس خصوصیت کی وجہ سے انکے نام ذیل میں شائع کئے جاتے ہیں۔ ۳۰ دسمبر قریب آرہی ہے احباب فہرستیں جلد سے جلد بھجوا کر ثواب حاصل کریں (۱) شاہزادہ محمد عثمان صاحب کوئری سندھ۔ میں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ سال ہشتم پڑھنے سے پہلے -/۴۰ کا وعدہ کیا۔ جو حضور نے منظور فرمایا جس کی منظوری ہو چکی۔ مگر اس کے بعد خطبہ ملا۔ میں تحریک جدید کی اہمیت اور حضور کے مطالبہ کے پیش نظر اسے بجائے -/۴۰ کے -/۶۰ کرتا ہوں۔ میرے اہل وعیال جہلم میں اور بیمار ہیں۔ ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ ہر شخص جو تحریک جدید میں شامل ہوتا ہے۔ اسے چاہیئے کہ سال ہشتم کا خطبہ بغور پڑھکر اس کی اہمیت اور ضرورت کے ماتحت اپنے وعدے گذشتہ سالوں سے نمایاں اضافہ کے ساتھ کرکے ثواب حاصل کرے (۲) مرزا برکت علی صاحب دفتر دعوت و تبلیغ۔ آپ فرلو پر ہیں۔ آمد نصف ہے۔ مگر سال ہشتم کا وعدہ آپ حضور کے سال ہشتم کے مطالبہ کے پیش نظر پورا کرتے ہیں۔ آمد کی کمی کی وجہ سے وعدہ میں کمی کرنا آپکا ایمان اور آپ کا دل اجازت نہیں دیتا۔ (۳) ماسٹر محمد الدین صاحب انور گرلز سکول۔ آپ -/۴۲ کا وعدہ جو آپ کی ایک ماہ کی آمدنی ہے۔ اس کے برابر کرتے ہیں (۴) میاں جمال الدین صاحب بنگہ۔ گذشتہ کسی سال میں شامل نہ تھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا سال ہشتم کا خطبہ سنکر آٹھ سال کا اکٹھا وعدہ -/۴۰ کا کرتے ہیں۔ (۵) مرزا عنایت بیگ صاحب کھرڑ نے سال ہفتم میں -/۱۰ کی رقم ادا کی تھی مگر سال ہشتم کا خطبہ پڑھنے کے بعد آپ -/۲۵ کی رقم کا وعدہ کرتے ہیں (۶) حافظ نور الہیٰ صاحب بہاول نگر گذشتہ سال -/۷۵ پیش کئے تھے جو میری ایک ماہ کی آمد ہے۔ حضور کا خطبہ ایک ماہ سے بھی زیادہ کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس لئے سال ہشتم کے لئے حضور -/۸۰ کا وعدہ قبول فرمادیں (۷) صوفی عبد الغفور صاحب بھیروی حضور خاکسار نے گذشتہ سال -/۱۳۵ پیش کئے تھے اب -/۱۴۰ ادا کرنے کا وعدہ پیش ہے۔ حضور چاہتے ہیں کہ اسے مارچ تک ادا کردیں تا سابقون کی فہرست میں ہو جائیں۔ اسلئے انشاء اللہ تعالیٰ یہ رقم فروری ۱۹۴۲ء میں پیش کرنے کی اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ (۸) حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ادا شدہ رقم گذشتہ سال -/۱۰۳ تھی مگر سال ہشتم میں آپ نے اسے بڑھاکر -/۱۵۰ کردیا ہے۔ (۹) مرزا ارشد بیگ صاحب اف بیٹی حال امرتسر کا وعدہ سال ہفتم -/۲۵ ادا شدہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں آپ اسے ڈبل سے بڑھاکر -/۵۱ روپیہ کا کرتے ہیں (۱۰) رسالدار میجر محمد یعقوب خان صاحب میرٹھ چھاؤنی۔ میرا وعدہ -/۸۶ ہے۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں یہ رقم اپنے سکرٹری مال کو ادا کرچکا۔ (۱۱) سید غلام حسین صاحب ریاست بھوپال۔ میں اپنا۔ اپنی اہلیہ سیدہ جمیلہ خاتون۔ لڑکی سیدہ مبارکہ بیگم اور لڑکے سید منصور احمد شاہ صاحب کی طرف سے اضافہ کے ساتھ ۳/۱۴۸ کا وعدہ پیش کرتا ہوں حضور قبول فرمادیں (۱۲) سید مسعود احمد شاہ صاحب بخاری دہلی ابن سید غلام حسین صاحب ریاست بھوپال۔ میرا سال ہفتم کا وعدہ -/۹ روپیہ تھا۔ مگر اب حضور کے سال ہشتم کے خطبہ کے ماتحت -/۳۰ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حضور پر لاکھوں لاکھ رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ کہ حضور کے ارشادات پر دل میں نیکی کی تڑپ اور قربانی کی شدید خواہش پیدا ہوتی ہے۔ (۱۳) ولی داد خان صاحب پنشنر مراڑہ سیالکوٹ۔ حضور میں بوڑھا ہوں پنشن سولہ روپیہ ماہوار ہے۔ کچھ آمد زمینداری کی ہے۔ لیکن زمین بارانی ہے۔ بارشیں وقت پر نہ ہونے سے فصل بہت کم ہوئی ہے۔ جب سے حضور نے تحریک جدید کی قربانیوں کا مطالبہ فرمایا ہے۔ میرا لڑکا ہر سال روپیہ کا بندوبست کردیتا ہے۔ "اخبار فاروق" میں حضور کا ارشاد پڑھکر اس نے مجھے تیس روپیہ سال ہشتم کے لئے دیئے جو ارسال بحضور ہیں۔ قبول فرمائیں اور خاتمہ بالخیر کی دعا فرمادیں۔ (۱۴) کیپٹن ڈاکٹر غلام احمد صاحب سکندر آباد دکن۔ حضور کا خطبہ سال ہشتم پڑھا۔ پچھلے دو سال بوجہ مالی کمزوری پورا حصہ نہ لے سکا چنانچہ سال ہفتم میں صرف -/۴۰ دیئے۔ اب پھر اس سال میرے مولا نے توفیق دی ہے۔ کہ میں زیادہ حصہ لوں۔ اس سال کیلئے -/۲۵۰ روپیہ اپنی طرف سے۔ اور -/۲۵ اہلیہ کی طرف سے -/۲۷۵ پیش کرونگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ارادہ یہ ہے کہ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں یہ رقم مارچ سے پہلے پہلے ادا کردوں۔ اگر مجھے سمندر پار جانا ہوا۔ تو اپنی تنخواہ کی رقم مرکز میں جمع کراؤں گا۔ اس میں سے گھر کے اخراجات کاٹ کر باقی رقم سال نہم اور سال دہم میں لی جایا کرے۔ جب تک کہ یہ تحریک جدید کے ان دونوں سالوں کا چندہ پورا پورا ادا نہ ہو جائے۔ اس کے بعد میرے حساب میں جمع ہوا کرے۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے تمام ارادوں کو پورا کرنے کی توفیق دے اور میری تمام دینی کوششیں بارآور اور ہر نقص سے پاک ہوں۔

ذیل میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک ارشاد دینا مناسب ہے۔ احباب اسے غور سے پڑھیں۔ اور اپنے وعدوں میں نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کرکے اللہ تعالیٰ کے حضور سے ثواب لیں۔ فرمایا:۔

(۱) "میں ان کو بھی توجہ دلاتا ہوں۔ جو گو پہلے چندے دیتے رہے ہیں۔ لیکن انہوں نے اس قدر قربانی نہیں کی جس قدر کہ ان کے دوسرے بھائی کرتے ہیں۔ کہ وہ ان تین سالوں سے فائدہ اٹھاکر معمولی زیادتی کی جگہ خاص زیادتی کے ساتھ تینوں سالوں میں حصہ لیں۔ تا ان کا انجام اعلیٰ درجہ کے لوگوں والا ہو"

(۲) "اور خواتیم اعمال کے مطابق ہی انسان کا درجہ ہوتا ہے۔ پس اب بھی وقت ہے کہ جو دوست پہلے کم چندہ دیتے رہے ہیں۔ قربانی کے مقام کو انہوں نے صحیح طور پر نہیں سمجھا تھا۔ یا ان دوستوں کی قربانی اور عمل کو دیکھکر جن کے حالات ان سے زیادہ اچھے نہیں۔ مگر انہوں نے قربانی ان سے زیادہ کی ہے۔ اب ان کے اندر بھی یہ احساس پیدا ہو چکا ہے کہ انہیں زیادہ قربانی کرنی چاہیئے تھی۔ وہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ کریں۔ اور آئندہ تین سالوں میں زیادہ قربانیاں کرکے اس آخری دور میں اپنے آپ کو آگے نکالنے کی کوشش کریں"

اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار برکت علی فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

نئے سال کا نیا تحفہ!

خدا کے فضل سے نئے سال کا احمدیہ کیلنڈر باوجود اعلیٰ کاغذ کی نایابی اور گرانی کے پہلے کیلنڈر سے بھی زیادہ شاندار۔ زیادہ واضح۔ زیادہ دیدہ زیب اور پہلے سے بڑے سائز پر چھپ رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ کہ اس کیلنڈر کی جماعت میں اور دوسرے مسلمانوں میں زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے۔ اور خط و کتابت میں یہی استعمال کیا جائے۔ اس لئے احباب سے امید کی جاتی ہے کہ اس کی اشاعت میں ہماری مدد کریں گے۔ اور اپنے لئے بھی اور دوسرے دوستوں کو تحفہ دینے کے لئے بھی خرید فرمائیں گے۔ قیمت فی کیلنڈر ۴ر مقرر ہے۔ کیلنڈر میں سرکاری تعطیلات۔ ہجری قمری اور عیسوی مہینے بھی شامل ہیں۔

نوٹ:۔ چھ یا چھ سے زیادہ کیلنڈر منگوانے پر خرچ ڈاک کی رعایت دی جائے گی۔

(مہتمم نشر و اشاعت قادیان۔ پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسالہ "ریویو" اردو بابت ماہ جنوری

رسالہ "ریویو" اردو کا ماہ جنوری ۱۹۴۲ء کا پرچہ انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شائع ہوگا تمام خریداران کی خدمت میں گذارش ہے کہ دفتر میں تشریف لاکر اپنا اپنا رسالہ حاصل کرلیں۔ اس سے رسالہ کو ڈاک کے خرچ کی بچت ہوگی۔ نیز بقایا دار احباب سے التماس ہے۔ کہ بقائے صاف کرجائیں۔ اور جن احباب کا چندہ دسمبر میں ختم ہوتا ہے وہ نئے سال کا چندہ پیشگی داخل فرمائیں۔ جلسہ کے ایام میں رسالہ کا دفتر اندرون شہر مدرسہ احمدیہ میں ہوگا۔

(مینجر رسالہ "ریویو" اردو قادیان)

مندرجہ ذیل احباب نوٹ فرمالیں!

ذیل میں ان اصحاب کے اسماء گرامی درج ہیں۔ جن کا چندہ "الفضل" ٢٠ رجنوری ۱۹۴۲ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے (ان میں وہ اصحاب بھی ہیں جن کا چندہ دیر سے ختم ہے۔ لیکن انہوں نے جلسہ سالانہ پر ادائیگی کا وعدہ فرمایا ہوا ہے۔) تمام احباب کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے۔ کہ از راہ کرم جلسہ سالانہ کے موقعہ پر چندہ ادا فرمادیں یا اگر کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر ادائیگی نہ فرماسکیں۔ تو چندہ ٧ رجنوری ۱۹۴۲ء تک بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ کیونکہ جن اصحاب کا چندہ اس تاریخ تک وصول نہ ہوگا۔ ان کی خدمت میں ہم وی۔ پی ارسال کردیں گے۔ احباب براہ کرم مطلع رہیں بہتر یہی ہے۔ کہ احباب کوشش فرمائیں۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ پر ادا ہو جائے کیونکہ اس صورت میں وہ وی۔ پی کے خرچ سے بچ جائیں گے۔ ہمیں دلی قلق ہوتا ہے۔ جب احباب قبل از وقت اطلاع دیئے جانے کے باوجود نہ چندہ کی ادائیگی فرماتے ہیں۔ اور نہ وی۔ پی کئے جانے کی صورت میں وی۔ پی وصول کرتے ہیں۔ ان نہایت ہی نازک ایام میں احباب کرام کو خدارا اس نقصان دہ طریق سے احتراز کرنا چاہیئے۔

(خاکسار منیجر الفضل)

١٢٢١٧ چوہدری عزیز الدین احمد صاحب
١١٢٣٧ - خانصاحب عبدالحمید خانصاحب
١٢٢٨٢ - آئی ملک صاحب پرنسپل
١٢٢٣٣ سید محمد عبدالہادی صاحب
١٢٢٥١ سید عبدالغفار صاحب
١٢٢٢٦ چوہدری غلام اللہ صاحب
١٢٢٧٤ - " شریف احمد صاحب
١٢٢٩١ " غلام مرتضٰی صاحب
١٢٥٢١ - مسٹر منظور احمد صاحب
١٢٥٢١ ملک صفدر علی خانصاحب
١٢٥٢ - محمد حسین صاحب
١٢٥٢ شیخ مولا بخش صاحب
١٢٥٨ - قریشی مختار احمد صاحب
١٢٥٩ - ایس - ایم زکریہ
١٢٥٩ - خواجہ محمد اسماعیل صاحب
١٢٦٥ - ماسٹر احمد خانصاحب
١٢٦٦ میاں غلام احمد خانصاحب
١٢٦٨١ - ملک عبدالرحمن صاحب
١٢٦٨ - جی - یو - صوفی
١٢٦٩ چوہدری فضل الٰہی صاحب
١٢٦٩ حاجی اللہ بخش صاحب
١٢٧٠ مولوی محمد اسماعیل صاحب
١٢٧١١ بابو محمد الطاف صاحب

١٢٧١٠ - رانا فیض بخش صاحب
١٢٧٣٢ چوہدری یوسف علی صاحب
١٢٧٣٤ - غلام محمد صاحب
١٢٧٥٠ شیخ فضل کریم صاحب
١٥٧٥٩ شیخ رشید احمد صاحب
١٢٧٧١ - غلام محی الدین صاحب
١٢٧٧٥ - عبدالکریم صاحب
١٢٧٨٦ - حافظ نور الٰہی صاحب
١٢٧٨٩ - حسن محمد صاحب
١٢٨٠٠ - منشی محمد عبداللہ صاحب
١٢٨٠١ - چوہدری منظور حسین صاحب
١٢٨٠٢ - حکیم محمد رشید صاحب
١٢٨٠٤ - میاں احمد الدین صاحب
١٢٨٠٧ - بابو خواص خانصاحب
١٢٨١١ - ڈاکٹر عطاء محمد صاحب
١٢٨٢٧ - چوہدری بشیر احمد صاحب
١٢٨٣٠ - غلام احمد صاحب
١٢٨٤٠ - ہدایت علی شاہ صاحب
١٢٨٤٤ - محمد ضیاء اللہ صاحب
١٢٨٥٢ - چوہدری عبداللہ خانصاحب
١٢٨٦٥ - " محمد یوسف صاحب
١٢٨٨١ - ملک بہادر خانصاحب
١٢٩٠٣ سید سعید احمد صاحب

١٢٩١٩ شیخ عبدالغنی صاحب
١٢٩٢٧ - حوالدار مسعود خانصاحب
١٢٩٣٨ - بابو محمد ابراہیم صاحب
١٢٩٤١ - ملک عزیز احمد صاحب
١٢٩٤٩ - چوہدری فقیر اللہ صاحب
١٢٩٦٠ - ایس - ایم عمر صاحب
١٢٩٨٤ - عبدالکریم صاحب
١٥٠٢٩ محمد شفیع صاحب
١٥٠٥٠ - ریحانہ بنت ظریف
١٥٠٦٤ - ایچ - اے - قریشی صاحب
١٥٠٩٧ - میاں ایوب صاحب
١٥١١٦ - منشی محی الدین صاحب
١٥١٢١ - ایم - عیسٰے صاحب
١٥١٦٩ - خواجہ صدیق احمد صاحب
١٥١٧٨ شیخ محمد اسمٰعیل صاحب
١٥١٩١ - ملک نصیر احمد خانصاحب
١٥١٩٧ - مرزا محمد شریف بیگ صاحب
١٥١٩٨ چوہدری عبدالمالک صاحب
١٥٢٠٦ شیخ عبدالغنی صاحب
١٥٢٠٩ خواجہ عبدالعزیز صاحب
١٥٢١٤ - چوہدری غلام محمد صاحب
١٥٢١٨ خواجہ عبدالرحمن صاحب
١٥٢٢٤ - سیکرٹری انجمن احمدیہ

١٥٢٢٩ - میاں فضل الدین صاحب
١٥٢٣٣ - بابو عبدالغفور صاحب
١٥٢٣٤ - میاں عبدالرحیم صاحب
١٥٢٣٥ شیخ عبدالرشید صاحب
١٥٢٤١ جمعدار فیروز الدین صاحب
١٥٢٥٠ - سلطان علی صاحب
١٥٢٥١ حکیم محمد عبدالجلیل صاحب
١٥٢٥٥ - محمد منظور احمد خانصاحب
١٥٢٥٧ - چوہدری عبداللہ خانصاحب
١٥٢٦٣ - سردار خانصاحب
١٥٢٧٠ - مرزا معظم بیگ صاحب
١٥٢٨٨ - فضل محمد صاحب
١٥٢٩٧ - اہلیہ خباب احمد صاحب
١٥٣٢٠ - اکبر محمود صاحب
١٥٣٢٢ - مراد بخش صاحب
١٥٣٣١ - یس - ص - ح - ع
معرفت سید محمود احمد شاہ صاحب
١٥٣٣٢ - قاضی محمد شفیع صاحب
١٥٧٦٢ صوفی رحیم بخش صاحب
١٥٧٦٩ - بی - احمد شریف صاحب
١٥٣٤١ - محمد ابراہیم صاحب
١٥٣٥٦ - عبدالرحمن صاحب
١٥٣٧٣ - ڈاکٹر اختر محمود صاحب
١٥٣٨١ - ایم - کے عابد شریف صاحب
١٥٣٩٤ حکیم شاہ محمد صاحب
١٥٣٩٦ - عبدالرحیم خانصاحب
١٥٤٠٤ - راجہ بشیر الدین احمد صاحب
١٥٤٠٧ - بیگم صاحبہ
چوہدری نبی احمد صاحب
١٥٤٢٣ - عبدالغنی صاحب
١٥٤٢٤ - محمد حسین صاحب
١٥٤٣١ سلطان احمد صاحب
١٥٤٣٢ شیخ منظور احمد صاحب
١٥٤٣٦ - الٰہی بخش صاحب
١٥٤٣٧ - سعید احمد صاحب
١٥٥٩٠ - بابو محمد نصیب صاحب
١٥٥٠٩ - عبدالرحیم احمد صاحب
١٥٥١١ - کیپٹن اے - ایچ
ملک صاحب

١٥٥٢٢ - اے - آر صوفی صاحب
١٥٥٢٣ - محمود احمد صاحب
١٥٥٢٥ - عزیز حسین صاحب
١٥٥٢٧ - سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ
١٥٥٣٠ - خان محمد افضل صاحب
١٥٥٣٤ - بابو عبدالرحیم صاحب
١٥٥٤٣ - محمد جعفر خانصاحب
١٥٥٤٤ - بشیر احمد صاحب
١٥٥٥١ - رستم علی صاحب
١٥٥٥٦ شیخ طاہر الدین صاحب
١٥٥٦١ - منشی درگا داس صاحب
١٥٥٦٥ - بابو نقیر اللہ صاحب
١٥٥٧١ - رشید احمد صاحب
١٥٥٧٣ - چوہدری نفل احمد صاحب
١٥٥٧٨ - مولوی عبداللہ صاحب
١٥٥٧٩ - چوہدری غلام نبی صاحب
١٥٥٨٠ - مولوی عبدالرحمن صاحب
١٥٥٨٨ - محمد قاسم صاحب
١٥٥٩٦ - بابو انشاء اللہ خانصاحب
١٥٥٩٧ - چوہدری مقصود علی صاحب
١٥٥٩٨ - ماسٹر محمد حسن صاحب
١٥٥٩٩ - قریشی محمد اقبال صاحب
١٥٦٠١ - چوہدری غلام محمد صاحب
١٥٦٠٢ - کپتان خانبہادر
سردار عطا محمد خان صاحب
١٥٦٠٥ - چوہدری فتح محمد صاحب
١٥٦٠٨ - ایم نعیم اللہ صاحب

١٥٦٠٩ - چوہدری سردار خانصاحب
١٥٦١١ - " جان محمد صاحب
١٥٦١٥ - عبدالسلام صاحب
١٥٦٢٠ - ملک محمد خانصاحب
١٥٦٢٥ - محمد شفیع صاحب
١٥٦٣٧ - سیکرٹری جماعت احمدیہ
١٥٦٤٦ - محمد عبداللہ صاحب
١٥٦٥٠ - مولوی محمد نواز صاحب
١٥٦٥١ - چوہدری غلام قادر صاحب
١٥٦٥٧ - ظہیر احمد صاحب
١٥٦٥٨ - فتح الدین صاحب
١٥٦٥٩ - محمد اقبال صاحب
١٥٦٦٥ - ایس الف فہمی صاحب
١٥٦٧٠ - حکیم احمد حسن صاحب
١٥٦٨٣ - چوہدری باغ الدین صاحب
١٥٦٩٢ - سید ناصر احمد صاحب
١٥٦٩٦ - پال برادرز
١٥٧٠٢ - منشی محمد سلیم صاحب
١٥٧٠٧ - میاں الف دین صاحب
١٥٧١٨ - قاضی شریف الدین
احمد صاحب
١٥٧٢٢ - چوہدری عبدالقادر صاحب
١٥٧٢٣ - ڈاکٹر عبدالمجید
خان صاحب
١٥٧٢٧ - سلطان علی صاحب
١٥٧٢٩ - بابو فضل کریم صاحب
١٥٧٣٢ - منشی خلیل الرحمن صاحب

١٥٧٥٢ - ڈاکٹر نذیر احمد صاحب
١٥٧٥٣ - ایم - بی - بشیر صاحب

قرآن مجید مترجم

منظور کردہ

نظارت تالیف وتصنیف

اعلےٰ کاغذ۔ بہترین چھپائی۔ مضبوط جلد
ہدیہ صرف تین روپے
ملنے کا پتہ:۔ افضل برادرز
تاجران کتب سٹیشنرز اینڈ جنرل مرچنٹس قادیان

اگر آپ پریشان ہونا نہیں چاہتے
تو

کراؤن بس سروس

میں سفر کیجئے

ریل کی طرح پورے ٹائم پر اپنے مقامات پر پہنچئے۔ پہلی سروس ۶ بجے لاہور سے پٹھانکوٹ کو چلتی ہے۔ اس کے بعد ہر پچاس منٹ کے بعد چلتی ہے۔ اسی طرح پٹھانکوٹ سے لاہور کو چلتی ہے۔ لاری پورے ٹائم پر چلتی ہے۔ خواہ سواری ہو یا نہ ہو چلتی ہے۔

دی منیجر کراؤن بس سروس
معرفت پنجاب رائل ارمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

ماہرین کی قلم سے اصل حقیقت کا بیان

حالات حاضرہ پر آکسفورڈ کے رسالے

ہٹلر کے ڈھول کا پول (ہٹلر کے مسئلہ تسخیر کا مختصر مطالعہ)
فلسطین (اہل عرب اور یہود کی باہمی جدوجہد کی کہانی)
ہندوستان (ہندوستان کی سیاسی مشکلات پر ایک نظر)
موجودہ جنگ کے متعلق اٹلس

ملنے کا پتہ:۔ ٹائمز بکڈپو موہن لال روڈ لاہور یا کسی کتب فروش سے طلب کریں
آکسفورڈ یونیورسٹی پریس بمبئی

قیمت فی جلد ۳ر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سونے کی گولیاں

یہ نایاب گولیاں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ سونٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں۔ پیشاب کی جملہ امراض فاسفیٹ۔ یوریٹ۔ البومن شکر کا قلع قمع کرتی ہیں۔ زائل شدہ قوت کو بحال کرکے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ نسوانی امراض مثلاً لیکوریا وغیرہ میں بھی یکساں مفید ہیں۔ اگر ان کو زدجام عشق کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ تو سونے پر سہاگہ کا کام دیں گی۔ قیمت ایک روپیہ کی آٹھ گولیاں۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

١٥٧٧١ - حکیم محمد عبداللہ صاحب | ١٥٧٧٤ - ملک برکت اللہ صاحب | ١٥٧٨٦ - ماسٹر محمد امین صاحب | ١٥٧٩١ - محمد رمضان صاحب | ١٥٨٠٠ - خواجہ عنایت اللہ صاحب
١٥٧٧٣ - چوہدری سلطان احمد صاحب | ١٥٧٧٩ - محمد سعید صاحب | ١٥٧٨٩ - مرزا عبداللطیف صاحب | ١٥٧٩٨ - صاحب داد صاحب | ١٥٨٠٣ - چوہدری بشیر احمد صاحب

١٥٨٠٥ - ... | ١٥٨٠٩ - ... صاحب | ١٥٨١٤ - راجہ محمد خان صاحب | ١٥٨١١ - ڈاکٹر بشیر احمد صاحب | ١٥٨٣٠ - چوہدری عبدالغنی صاحب | ١٥٨٣٣ - ماسٹر ... صاحب
١٥٨١٨ - ملک فضل الٰہی صاحب | ١٥٨٢٥ - سید عابد حسین صاحب | ١٥٨٣١ - ڈاکٹر بشارت احمد صاحب | ١٥٨٣٢ - ...

255

شہد

جن دوستوں کو کشمیر کے پہاڑوں کا شہد درکار ہو۔ وہ مجھ سے حسب ضرورت منگوائیں یا لکھیں۔ تا جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر ان کے لئے شہد لایا جا سکے یا جس ذریعہ سے منگوانے کا ارادہ رکھتے ہوں تحریر فرماویں۔ قیمت ایک روپیہ فی سیر ہوگی

بیوپاریوں کیلئے خاص رعایت ہوگی

سید عطاء اللہ شاہ احمدی بمقام کدھع ضلع اودہم پور ریاست جموں کشمیر

استقاط کا مجرب علاج

حب اٹھرا

جو مستورات استقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے حکیم نظام جان شاگرد حضرت قبلہ مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوائی کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

قادیان میں سکنی اراضی حاصل کرنے کا نادر موقع!

حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب کے فارم کے بالکل متصل صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ پراویڈنٹ فنڈ کی اراضی قابل فروخت موجود ہے۔ ایک ایک کنال کے ٹکڑے بنا کر راستے اور گلیاں بنا دی گئیں۔

خواہشمند احباب جلسہ سالانہ پر تشریف لا کر قیمت کا فیصلہ بالمشافہ دفتر پراویڈنٹ فنڈ میں آکر کر سکتے ہیں۔ اس غرض کیلئے خاکسار یا خاکسار کا نمائندہ دفتر پراویڈنٹ فنڈ میں موجود ہوگا۔

(ملک) مولا بخش افسر پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

احمدیہ تبلیغی پاکٹ بک از خادم صاحب گجراتی۔ آخری ایڈیشن۔ جو تبلیغ کیلئے نہایت ہی بہترین کتاب ہے۔ کی قیمت اب بجائے ایک روپیہ آٹھ آنے کے ایک روپیہ ۱۲ ار کر دی ہے۔ کیونکہ کاغذ آگے سے چار گنا گراں ہو گیا ہے۔

قرآن مجید بڑا سائز مترجم از علامہ جناب حافظ روشن علی صاحب مرحوم جس کا ترجمہ لفظی ہے اور بطرز لیسرنا القرآن جو بالکل ہی نایاب تھا۔ اس کے صرف چار نسخے کہیں سے بڑی مشکل سے دستیاب ہوئے ہیں۔ کاغذ سفید بڑھیا ہے ہدیہ صرف تین روپے (سے)

سلسلہ کتب اسلام ہر پنج حصہ منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف جس کی پہلی تین کتابیں گرلز ہائی سکول قادیان میں اور پہلی چار کتابیں مدرسہ احمدیہ قادیان میں بطور نصاب پڑھائی جاتی ہیں مکمل سٹ عہ مجلد عہر۔ رعایتی بے جلد عہ مجلد عہر۔ آپ بھی اپنے بچوں کو پڑھائیں۔

نظارت تالیف و تصنیف کا منظور کردہ

قرآن مجید مترجم

بڑا سائز معہ تفسیری نوٹ بطرز لیسرنا القرآن جس کا ترجمہ لفظی اور عام فہم کاغذ سفید بڑھیا ڈمی ۳۲ پونڈ اعلیٰ لکھائی چھپوائی کروا کر نہ صرف ٹھپہ ہی سنہری بلکہ تمام جلد سنہری خاص طور پر بنوا کر چند نسخے تیار کروائے ہیں۔ ہدیہ تین روپے آٹھ آنے مراکو جلد ہدیہ سے ر عام کاغذ سفید رنگدار مجلد سنہری ٹھپہ ہدیہ عگار۔ کاغذ چکنا سفید ہدیہ عگر

حمائل شریف مترجم از جناب علامہ حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ منظور کردہ نظارت تالیف و تصنیف بطرز لیسرنا القرآن لفظی ترجمہ مجلد سنہری جس کا اصلی ہدیہ عیر ہے۔ رعایتی ایک روپیہ چار

ملنے کا پتہ (عہر)

محمد عنایت اللہ احمدی صاحب تاجر کتب پہاڑی دروازہ قادیان (پنجاب)

الفضل کے پانچ شاندار خاتم النبیین نمبر اور ایک دیدہ زیب

جوبلی نمبر بالکل مفت

صرف ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک

جو دوست ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء تک روزانہ الفضل کا سال بھر کا چندہ پیشگی ادا فرما کر الفضل کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں الفضل کے پانچ خاتم النبیین نمبروں اور ایک دیدہ زیب جوبلی نمبر کا سٹ مفت پیش کیا جائیگا۔ یہ ایک ایسی شاندار رعایت ہے۔ جو تاریخ صحافت میں اپنی نظیر نہیں رکھتی۔

اسی طرح جو دوست سال بھر کیلئے پیشگی قیمت دیکر الفضل کے خطبہ نمبر کے خریدار بنیں گے۔ ان کی خدمت میں الفضل کا جوبلی نمبر مفت پیش کیا جائے گا۔

روزنامہ الفضل کی خریداری قبول کرنے والے احباب سالانہ چندہ ارسال کرتے وقت چھ پرچوں کا پوسٹیج چھ آنے زائد ارسال فرمائیں۔ اور خطبہ نمبر کی خریداری قبول کرنے والے احباب خطبہ نمبر کے سالانہ چندہ دو روپے آٹھ آنے کے علاوہ جوبلی نمبر کا پوسٹیج ۲ر بھی ارسال فرمائیں۔

یاد رہے۔ کہ یہ رعایت صرف ان دوستوں کے لئے ہے۔ جو سال بھر کی رقم یکمشت دے کر خریداری قبول فرمائیں گے۔ (خاکسار مینیجر "الفضل")

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس ۲۵ روپے میں بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب فرمائیں۔ (مینیجر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

رنگون - ۱۵ دسمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برما کے انتہائی جنوب کی بندرگاہ اور ہوائی اڈہ سے برطانی فوج کا چھوٹا سا دستہ پیچھے ہٹ گیا ہے - اور اس وجہ سے برما اور سنگاپور میں ہوائی سلسلہ کٹ گیا ہے - یہ بھی سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برما کے انتہائی جنوبی کونہ کے شہر وکٹوریہ پوائنٹ میں جو تھوڑی سی برطانی فوج تھی وہ وہاں سے ہٹالی گئی ہے -

سنگاپور - ۱۵ دسمبر - ہانگ کانگ کا محاصرہ شروع ہو گیا ہے - کولون پر واقعی جاپانیوں کا قبضہ ہو چکا ہے - ہماری فوجیں دشمن کو بھاری نقصان پہنچا کر کیڈاہ کے علاقہ میں پیچھے ہٹ گئی ہیں - کل کیڈاہ کے شمالی رقبہ میں لڑائی ہو رہی تھی - آج مشرقی ملایا میں کلنتان کے رقبہ میں لڑائی شروع ہو گئی ہے - سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس علاقہ پر دشمن کا دباؤ کافی ہے - اور اس نے کچھ علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے -

انقرہ - ۱۶ دسمبر - ٹرکش ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ روسی سفیر نے واشنگٹن کی ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا - کہ روس فی الحال جاپان کے خلاف جنگ میں شریک نہ ہوگا - کیونکہ اس طرح ہٹلر کو فائدہ پہنچیگا -

لنڈن - ۱۵ دسمبر - بی - بی - سی کا بیان ہے کہ آج برلن میں جرمنی کے سرکردہ جنگی جرنیلوں کی اہم کانفرنس ربن ٹراپ کی صدارت میں ہوئی - جس میں کمانڈر انچیف - امیر البحر اور وزیر پروازنے شرکت کی - صدر نے فوجی اور اقتصادی صورت حالات کے متعلق طویل بیان دیا - جرمنی نے نئی مہم کی تیاریاں شروع کر دی ہیں -

قاہرہ - ۱۵ دسمبر - ایک سرکاری اعلان مظہر ہے - کہ ہمارے فوجی دستے غزالہ کی طرف پیشقدمی کر رہے ہیں - جہاں دشمن نے بہت سا سامان جنگ جمع کر رکھا ہے - لنڈن سے اعلان کیا گیا ہے کہ لیبیا کی موجودہ جنگ اسوقت آخری مرحلوں سے گذر رہی ہے - آج کئی مقام پر بہت سے جرمن گرفتار کر لئے گئے - ایک اور مقام پر ستر ہزار گیلن تیل پر قبضہ کیا گیا -

ٹوکیو - ۱۵ دسمبر - جاپانی حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ ہانگ کانگ پر آئندہ دو روز میں ان کا قبضہ ہو جائے گا - لیکن برطانی حلقوں کی رائے ہے کہ اس شہر کے تمام مورچے تاحال قائم ہیں - اور برطانی فوج نے آخر دم تک اس کی حفاظت کا عزم کر رکھا ہے -

لاہور - ۱۵ دسمبر - پنجاب مارکیٹ پروٹسٹ کمیٹی کے صدر نے اعلان کیا ہے - کہ چونکہ وزیر اعظم نے مارکیٹنگ ایکٹ کے متعلق آڑھتیوں کے بہت سے مطالبات مان لئے ہیں - اور باقی پر ہمدردانہ غور کا وعدہ کیا ہے - اس لئے منڈیوں میں ڈیڈلاک ختم کر کے کاروبار شروع کر دیا جائے -

لائلپور - ۱۵ دسمبر - پنجاب گورنمنٹ نے آج مقامی منڈیوں کے ذخائر میں سے بیس ہزار بوری گندم جبراً خریدلی - اور کئی گوداموں پر پولیس کے پہرے بٹھا دئے گئے - ڈیڈلاک کی وجہ سے کاروبار پہلے ہی بند تھا -

امرتسر - ۱۵ دسمبر - ڈپٹی کمشنر نے گندم پر کنٹرول کے سلسلہ میں گندم درجہ اول کا بھاؤ -/۸/۴ اور آٹے کا -/۱۲/۴ فی من مقرر کر دیا ہے - پرچون خریدنے والوں کو ایک روپیہ کا آٹا آٹھ سیر تین چھٹانک اور گندم آٹھ سیر ½۱۰ چھٹانک ملیگی -

کلکتہ - ۱۵ دسمبر - جنوبی برما اور سنگاپور کی صورت حالات کے پیش نظر شہر رضاکارانہ طور پر خالی ہونا شروع ہو گیا ہے - گاڑیاں کھچا کھچ بھری ہوئی جاتی ہیں - جونہی کلکتہ کو ہنگامی رقبہ قرار دیا گیا - سکول - کالج اور یونیورسٹی بند کر دی جائے گی - اسلامیہ کالج یہاں سے ڈھاکہ منتقل کیا جا رہا ہے -

کلکتہ - ۱۵ دسمبر - حکومت بنگال نے مشرق بعید کے حالات کے پیش نظر تمام سرکاری افسروں کو ہوائی حملہ سے بچاؤ اور ڈیفنس سروس میں فوری بھرتی کا حکم دیا ہے -

سنگاپور - ۱۵ دسمبر - مقامی لیجسلیٹو کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ ملک سے غداری کرنے کی سازش میں حصہ لینے اور لوٹ مار کرنے والوں کے لئے سزائے موت کا قانون نافذ کر دیا جائے -

کولمبو - ۱۵ دسمبر - سیلون پر حملہ کے خطرہ کے پیش نظر کولمبو خالی کرنے کے انتظامات کر لئے گئے ہیں - کمانڈر انچیف نے اعلان کیا ہے کہ افواہوں سے لوگوں کو پریشان نہ ہونا چاہیئے -

منیلا - ۱۶ دسمبر - ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ فلپائن کے خشکی کے مورچوں پر کوئی خاص سرگرمی دکھائی نہیں دیتی -

واشنگٹن - ۱۶ دسمبر - کرنل ناکس نے ایک بیان میں کہا کہ شروع میں ہی جاپان نے امریکہ کو جو زبردست دھکا لگایا تھا اس کا انتقام لینے کے لئے بحری بیڑہ بحر الکاہل میں پہنچ گیا ہے - اسوقت تک تین جاپانی آبدوزیں اور اہم ہوائی جہاز برباد کئے جا چکے ہیں - امریکہ کا ایک بڑا اور پانچ چھوٹے جنگی جہاز ڈوبے ہیں -

واشنگٹن - مسٹر روزویلٹ نے ایک بیان میں کہا کہ پرل پر جاپانی حملہ ہوئے تین گھنٹے چالیس منٹ ہو چکے تھے - کہ ابھی جاپانی نمائندے کہہ رہے تھے - کہ وہ امن چاہتے ہیں - میں تو جاپانی وزیر اعظم سے ملنے کے لئے ہزاروں میل کا سفر کرنے کو بھی تیار تھا - بشرطیکہ بنیادی باتیں طے ہو جاتیں - میں نے سمجھوتہ کی بہت کوشش کی - اسی دوران میں معلوم ہوا - کہ جاپان جنگ کی تیاریاں کر رہا ہے اور میں نے اس کی وجہ پوچھی - تو گول مول جواب دیا گیا - بہرحال ہم فتح حاصل کر لینگے - امریکہ نے آج سے ڈیڑھ سو سال قبل آزادی کے جو اصول مقرر کئے تھے - آج بھی ان پر قائم ہے - اور دنیا کے اسی فیصدی لوگ اس کے ہم خیال ہیں -

بنکاک - ۱۵ دسمبر - سیام کی پارلیمنٹ نے جاپان کے ساتھ فوجی اتحاد کے سمجھوتہ کی تصدیق کر دی ہے -

لاہور - ۱۵ دسمبر - جمعیۃ العلماء کانفرنس جو یہاں ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ دسمبر کو ہونے والی تھی - وہ بعض وجوہ سے مارچ تک کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے -

لنڈن ۱۶ دسمبر - جاپانیوں نے آج دعوے کیا ہے - کہ جزیرہ بورنیو کے ایک کنارے پر انہوں نے فوجیں اتار دی ہیں - مگر ابھی یہ خبر تحقیق طلب ہے -

لنڈن ۱۶ دسمبر - آسٹریلیا کے ہوائی جہاز برطانیہ اور اس کے ساتھیوں کی مدد کے لئے بحر الکاہل میں پہنچ گئے ہیں چنگنگ کے اعلان سے معلوم ہوا ہے - کہ چینی فوجیں ان جاپانی فوجوں کے دائیں بائیں حملہ کر رہی ہیں - جو ہانگ کانگ پر حملہ آور ہیں -

لنڈن - ۱۶ دسمبر - پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ایک بیان میں کہا - ہم نے اپنی آزادی کی حفاظت کے لئے تلوار اٹھائی ہے - ہم اس وقت تک اسے نہ رکھیں گے جب تک آزادی نہ قائم ہو جائے -

لنڈن - ۱۶ دسمبر - روس کے بارے میں ماسکو کی خبروں سے ظاہر ہے کہ تولا کے علاقہ میں روسی بڑے زور کے حملے کر رہے ہیں - ساٹھ گاؤں انہوں نے جرمنوں سے چھین لئے ہیں - اور سخت نقصان پہنچایا ہے - مغربی مورچہ پر بھی پہلے سے زیادہ کھلے مورچہ پر حملہ کر رہے ہیں -

نئی دہلی - ۱۶ دسمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں بمبئی سے حاجیوں کا جو جہاز روانہ ہوا تھا - وہ بخیریت جدہ پہنچ گیا ہے -

انقرہ - ۱۵ دسمبر - معلوم ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک کا وزیر خارجہ ماسکو جا رہا ہے - اس سفر کا مقصد بہت اہم ہے - آج اس سلسلہ میں جنرل موصوف نے روسی - امریکن اور برطانی سفراء سے بات چیت کی - یہ بھی کہا جاتا ہے - کہ ان ملکوں کے نمائندوں میں ایک غیر رسمی معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں - جس کے ماتحت ان چاروں ملکوں کی ایک مشترکہ فوجی کمانڈ قائم کی جائیگی - جو مشرق بعید کی جنگ پر کنٹرول رکھیگی - اور ان میں سے کوئی ملک دشمن سے الگ صلح نہیں کریگا -

دہلی ۱۵ دسمبر - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے - کہ مسٹر فضل الحق بنگال میں جدید وزارت بنانے کا کام سپرد کیا گیا ہے۔ ڈیفنس کونسل کے ممبر بن گئے ہیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر - غلام نبی -